McGill University Library
3 103 330 534 R

Gaylord
PAMPHLET BINDER
Syracuse, N. Y.
Stockton, Calif.

MH2 .A599a
McGill
University
Libraries
Islamic Studies Library
7252

انجمن حمایت اسلام لاہور

کا

آئین

منظور کردہ جنرل کونسل و اراکین انجمن

سنہ ۱۹۵۰ء

حمایت اسلام پریس لاہور

Anjumane Hamāyate Islām Lahor kā
āʾīn

McGill University Library

2771680 islm

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
	فصل اول	
	نام اور مقاصد وغیرہ	۱
	فصل دوم	
	اصطلاحات	۲
	فصل سوم	
	اراکین انجمن	۳
	فصل چہارم	
	(ا) جنرل کونسل	۵
	(ب) جنرل کونسل کی ترکیب	۵
	(ج) میعاد و طریق انتخاب	۷
	(د) ضابطہ جنرل کونسل	۱۱
	(ہ) عہدہ داران جنرل کونسل	۱۱
	فصل پنجم	
	کمیٹیاں	۱۳
	فصل ششم	
	تقسیم اختیارات	۱۹
	فصل ہفتم	
	مالیات	۲۲
	فصل ہشتم	
	متفرقات	۳۷

MH2 .A599a

فصل اوّل

نام اور مقاصد وغیرہ

۱۔ اس انجمن کا نام انجمن حمایت اسلام ہوگا۔ انجمن حسب منشائے ایکٹ نمبر ۲۱ ۱۸۶۰ء
باضابطہ رجسٹری شدہ ہے۔ اور رجسٹری شدہ رہے گی۔

۲۔ انجمن کے مقاصد حسب ذیل ہوں گے۔

(الف) مقدس مذہب اسلام کی حمایت و اشاعت

(ب) مسلمانوں کے مذہبی، تاریخی اور دیگر علوم و ادب کی حفاظت و اشاعت

(ج) مسلمان لڑکوں اور لڑکیوں کی دینی و دنیوی تعلیم و تربیت کا انتظام

(د) لاوارث، مفلس، یتیم و مسکین، مسلم لڑکوں اور لڑکیوں و مستحق بیواؤں کی
پرورش اور اُن کی دینی و دنیوی تعلیم و تربیت کا انتظام۔

(ہ) مفلس مسلمان بچوں کی دینی و دنیوی تعلیم میں امداد دینا۔

(و) مسلمانوں کو پابندیِ مذہب، اصلاح، طرز معاشرت و تہذیب، اخلاق
تحصیل علوم دینی و دنیوی اور باہمی اتحاد و اتفاق کا شوق دلانا، تجارت کے
فوائد سے آگاہ کرنا۔ صنعت و حرفت کی تعلیم کا مناسب انتظام کرنا اور عام طور
پر ان کی ترقی و بہبودی کے وسائل پیدا کرنا اور ان کو تقویت دینا۔

(ز) حکومت کو مسلمانوں کی تعلیمی ضروریات کی طرف وقتاً فوقتاً توجہ دلانا۔

۳۔ انجمن اپنے مقاصد کی تکمیل کے لئے مناسب ذرائع اختیار کرے گی۔
جن میں مفصلہ ذیل بھی شامل ہوں گے:

7252

واعظوں اور سفیروں کا تقرر، اخبار کا اجرا، کتابوں اور رسالوں کی تالیف و تصنیف و اشاعت اور وظائف کا عطا کرنا، اسلامی کتب خانوں، مردانہ و زنانہ تعلیم گاہوں، یتیم خانوں، مسکین خانوں اور اسلامی انجمنوں کی تشکیل و الحاق اور علم جلسوں کا منعقد کرنا۔

۴- انجمن کی تعلیم گاہوں کے جملہ طلباء اور یتیم خانوں و مسکین خانوں کے جملہ یتامیٰ و مساکین اور بیوہ خانوں میں رہائش رکھنے والیوں کے لئے دین اسلام کی تعلیم لازمی ہوگی۔

۵- انجمن کے ہر ایک ادارے میں خلاف شرع امور و خلاف شرع تفریح ممنوع ہوگی۔ ہر شکایت کا فیصلہ اس کی نوعیت کے لحاظ سے کمیٹی متعلقہ کرے گی۔

۶- انجمن اور اس کے تمام شعبوں کی زبان اردو ہوگی۔

۷- انجمن کا صدر مقام لاہور ہوگا۔ مگر اس کی شاخیں دیگر مقامات میں بھی قائم ہو سکیں گی۔ اور انجمن کو اختیار ہوگا کہ کسی دیگر انجمن کو اپنی شاخ مقرر کرے اور اسلامی و تعلیمی معاملات میں دیگر اسلامی انجمنوں کا تعاون اور اشتراک عمل حاصل کرے۔ بشرطیکہ جس انجمن کو شاخ بنایا جائے یا جس سے تعلق پیدا کیا جائے اس کے مقاصد اس انجمن کے مقاصد کے متضاد نہ ہوں۔

فصل دوم

اصطلاحات

۸- انجمن سے مراد انجمن حمایت اسلام لاہور ہوگی

۹- کونسل یا جنرل کونسل سے مراد انجمن حمایت اسلام لاہور کی جنرل کونسل ہوگی۔

۱۰- متعلقہ کمیٹی یا کمیٹیوں سے مراد مردانہ کالج کمیٹی، زنانہ کالج کمیٹی، مردانہ سکولز کمیٹی، زنانہ تعلیم کمیٹی، طبیہ کمیٹی، مردانہ یتیم خانہ کمیٹی، زنانہ یتیم خانہ و بیوہ خانہ کمیٹی، دارالعلوم دینیہ کمیٹی، طباعت و اشاعت کمیٹی، فنانس کمیٹی، جائداد کمیٹی، پبلسٹی کمیٹی یا

کوئی اور کمیٹی ہوگی۔ جو حسب ضرورت قائم کی جائے۔

۱۱۔ مالی سال سے مراد وہ عرصہ ہوگا۔ جو یکم اپریل سے شروع ہوکر ۳۱ مارچ کو ختم ہوگا۔

۱۲۔ کاسٹنگ ووٹ سے مراد اس ووٹ سے ہوگی۔ جس کے دینے کا حق علاوہ ووٹ رکنیت کے صدر جلسہ کو حاصل ہوگا۔

فصل سوم

اراکین انجمن

۱۳۔ ہر بالغ مسلمان (مرد یا عورت) تحریری یا زبانی درخواست پر انجمن کا رکن ہوسکتا ہے / کی رکن ہوسکتی ہے۔

۱۴۔ مقاصد انجمن کی حمایت ہر رکن کا فرض ہوگا۔

۱۵۔ (ا) ہر رکن کو کم از کم ایک روپیہ ماہوار چندہ دینا ہوگا۔ مگر ملازمین سے چندہ حسب ذیل شرح سے وصول کیا جائے گا:۔

(۱) ایک سو روپیہ تک تنخواہ پانے والے ملازمین سے حسب سابق چار آنے ماہوار

(۲) ایک سو ایک روپیہ اور اس سے اوپر تنخواہ پانے والے ملازمین سے ایک روپیہ ماہوار۔

(ب) جنرل کونسل اگر کسی ہمدرد قوم مسلمان کو مناسب سمجھے (بالخصوص بڑے علم و فضل جس کی ذات مسلمانوں کے لئے خاص طور پر مفید ہو) اُسے بذریعہ ریزولیوشن بلا وصولی چندہ اعزازی رکن انجمن قرار دے سکے گی۔

(ج) جو شخص یکمشت دو سو پچاس روپے چندہ رکنیت دے وہ انجمن کا رکن دوامی ہوگا اور ماہوار چندہ کی ادائیگی سے مستثنےٰ ہوگا۔

نوٹ:۔ رکنیت دوامی کے چندہ (دو سو پچاس روپے) کی ادائیگی کے لئے رکن کو اختیار ہوگا۔ کہ خواہ نقد روپیہ ادا کرے۔ خواہ اس قیمت کے بانڈ سرکاری خرید کر انجمن کو دے دے۔

۱۶۔ ہر رکن کو مفصلہ ذیل حقوق حاصل ہوں گے لیکن جس رکن کی طرف تین ماہ کا چندہ

باقی ہو اور باوجود تحریری مطالبہ کے اس نے ادا نہ کیا ہو تو وہ انجمن کا رکن نہیں رہے گا۔

(الف) اس کی رائے طلب کئے بغیر آئین میں کمی بیشی یا ترمیم نہ ہو سکے گی۔

(ب) جب کوئی رکن انجمن کے اغراض و مقاصد یا قواعد و ضوابط کے متعلق کوئی تجویز لکھ کر ارسال کرے تو جنرل کونسل انجمن کا فرض ہوگا کہ اس تجویز پر غور کرے۔ اور اس رکن کو نتیجہ سے آگاہ کرے۔

(ج) جب کوئی رکن کمیٹی کی نسبت تحریری اعتراض ارسال کرے کہ اس نے قواعد نافذالوقت کی پابندی نہیں کی یا انجمن کے اغراض و مقاصد کو مدنظر نہیں رکھا یا کسی معاملہ میں اپنے اختیارات کو ایسے طور پر استعمال کیا ہے۔ جو انجمن کے مقاصد اور مفاد کے خلاف ہے۔ تو سکرٹری انجمن کا فرض ہوگا۔ کہ اس اعتراض کو متعلقہ کمیٹی کے سکرٹری کے پاس بھیج دے۔ وہ کمیٹی اس اعتراض پر تحریری رائے دے گی۔ اور پھر یہ معاملہ جنرل کونسل میں پیش ہوگا۔ اور فیصلے کی اطلاع اعتراض کنندہ کو دی جائیگی۔

(د) انجمن کا رسالہ یا اخبار اُسے بھیجا جائے گا۔

(ہ) جنرل کونسل اور ماتحت کمیٹیوں کے اجلاس میں وہ بطور وزیٹر شامل ہو سکے گا۔ سوائے کسی ایسے جلسے کے جس میں اس کا کوئی ذاتی معاملہ پیش ہو یا جس میں جنرل کونسل یا کمیٹی متعلقہ فیصلہ کرے کہ کونسل یا کمیٹی کے اراکین کے بغیر کسی کی شمولیت مناسب نہیں۔

(و) وہ انجمن کے کسی محکمہ کی کارگذاری کی نسبت کوئی حالات معلوم کرنا چاہے تو سکرٹری انجمن کا فرض ہوگا۔ کہ اسے مطلوبہ اطلاع بہم پہنچائے۔

(ز) انجمن کے حسابات کی کتب و رجسٹر اور کمیٹیوں کی رُوداد یں سکرٹری انجمن کے ساتھ تاریخ اور وقت مقرر کر کے دفتر میں دیکھ سکیگا۔

(ح) کونسل اور کمیٹیوں کی رکنیت کے لئے اس کا نام تجویز کیا جا سکے گا۔

بشرطیکہ تاریخ تجویز تک انجمن کی رکنیت کا چندہ اس کی طرف بقایا نہ ہو۔

فصل چہارم

جنرل کونسل

۱۷۔ انجمن کا جملہ نظم و نسق اور اس کے اغراض و مقاصد کی تکمیل اور انجمن کے ہر محکمہ کے کام کی نگرانی ایک جماعت کے سپرد ہوگی جس کا نام جنرل کونسل ہوگا۔

۱۸۔ (الف) انجمن کی کل جائداد منقولہ وغیر منقولہ جنرل کونسل کی تحویل میں ہوگی۔ اور قواعد نافذالوقت کے ماتحت کونسل اس جائداد کی نگرانی و اہتمام کی ذمہ دار ہوگی علاوہ ازیں وہ جائداد بھی جو مقاصد انجمن میں سے کسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے انجمن یا اس کے کسی ادارہ کے سپرد کی گئی ہو۔ تو اس کا اہتمام و انتظام بھی زیر نگرانی جنرل کونسل ہوگا۔

(ب) خرید انتقال جائداد غیر منقولہ اور اس میں حسب ضرورت تغیر و تبدل کے اختیارات صرف جنرل کونسل کو ہی حاصل ہوں گے۔

جنرل کونسل کی ترکیب

۱۹۔ جنرل کونسل کے اراکین کی تعداد کم سے کم پچھتر اور زیادہ سے زیادہ ایکسو پچاس ہوگی۔

۲۰۔ ان ایکسو پچاس اراکین میں سے ۷۵ مقامی اور ۷۵ بیرونی ہونگے۔
مقامی سے مراد لاہور کا باشندہ ہوگا۔ اور لاہور سے مراد حدود کارپوریشن کے حلقہ کے اندر آمدہ کا رقبہ ہوگا۔

(الف) مقامی ارکان کونسل کی تفصیل حسب ذیل ہوگی:-

(۱) اسلامیہ کالج اولڈ بوئز کے نمائندے	۴
(۲) دوامی اراکین انجمن کے نمائندے	۱۰
(۳) مسلم عطیہ دہندگان کے نمائندے	۸

(۴) خود جنرل کونسل کے منتخب کردہ اراکین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۳

میزان ۷۵

نوٹ نمبرا۔ نمائندگان مندرجہ شق ہائے ا۔ ۲۔ ۳ کے لئے انتخاب علیحدہ علیحدہ ہوگا۔

۲ ۔ شق (ا) کے لئے اسلامیہ کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن حلقہ انتخاب متصور ہوگی۔

۳ ۔ شق (۲) کیلئے حلقہ انتخاب جملہ اراکین دوامی پر مشتمل ہوگا۔

۴ ۔ شق (۳) کے لئے حلقہ انتخاب جملہ عطیہ دہندگان پر مشتمل ہوگا

۵ ۔ امیدوار کا ہر صورت میں مقامی ہونا لازمی ہوگا۔

۶ ۔ ہر چہار شق ہائے مندرجہ بالا کے ماتحت جو اراکین منتخب ہوں گے ان میں سے کم از کم تین علمائے دین اور کم از کم پچیس سات سالہ یونیورسٹی گریجوایٹ ہوں گے۔

۷ ۔ شق (۲) کے لئے وہ رکن دوامی ووٹر ہوگا۔ جو تاریخ انتخاب سے کم از کم ایک ماہ پہلے رکن دوامی ہو۔

۸ ۔ شق (۳) کے لئے وہ مسلم عطیہ دہندہ ووٹر ہوگا جس نے تاریخ انتخاب سے پہلے تین سال کے دوران میں یکمشت یا بالاقساط کم از کم مبلغ پانچسو روپے کا عطیہ انجمن کو دیا ہو۔

(ب) بیرونی اراکین کی تفصیل حسب ذیل ہوگی:۔

(ا) اسلامی ریاستوں کے نمائندے جنہیں فرمانروا یا دربار ریاست خود نامزد کرے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

بہاول پور	۲	چترال	ا
خیرپور	ا	امب	ا
دیر	ا	قلات	ا
سوات	ا	مکران لس بیلہ و خاران	ا

(۲) اسلامی تعلیم گاہوں کے نمائندے:۔

سندھ یونیورسٹی	۱	ڈھاکہ	۱

(۳) اسلامیہ کالج اولڈ بوائز کے بیرونی نمائندے ۴

نوٹ:۔ اس انتخاب کے لئے بھی حلقہ انتخاب اسلامیہ کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن متصور ہوگی۔

(۴) خود جنرل کونسل کے منتخب کردہ اراکین:۔

صوبہ سرحد	۲	آزاد کشمیر	۲
" سندھ	۳	بلوچستان	۱
کراچی	۲	اضلاع پنجاب	۴۳
مشرقی بنگال	۲	میزان	۷۵

میعاد و طریق انتخاب

۲۱۔ (الف) جنرل کونسل کے اراکین کا انتخاب عام سہ سالہ ہوگا۔ اور رکنیت کی میعاد تین سال ہوگی۔ لیکن جنرل کونسل کو اختیار ہوگا کہ خاص حالات میں حاضرین اجلاس کی کثرت رائے سے اس سہ سالہ میعاد میں ایک ایسے عرصہ کے لئے جس کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو کمی یا بیشی کردے۔

(ب) اگر جنرل کونسل کی سہ سالہ میعاد کے دوران میں کوئی نشست کسی وجہ سے خالی ہو جائے تو جنرل کونسل کا فرض ہوگا کہ اسے مناسب اور جلد ترین موقعہ پر قواعد کے مطابق پُر کرے۔

نوٹ:۔ ضمنی انتخاب کونسل کی باقیماندہ میعاد کے لئے ہوا کرے گا۔ اور ضمنی انتخاب کا ضابطہ وہی ہوگا۔ جو عام انتخاب کے لئے ہے۔

۲۲۔ (الف) عام انتخاب اس تاریخ یا تاریخوں پر منعقد ہوگا۔ جو جنرل کونسل مقرر کرے گی۔

(ب) عام انتخاب کی اطلاع تاریخ مقررہ سے کم از کم ایکماہ پہلے دی جائیگی۔

۲۳۔ سوائے ایسے شخص کے جو زیر دفعات ۲۹-۳۴ و ۳۵ جنرل کونسل کا رکن

نہیں ہو سکتا۔ ہر ایسے شخص کا نام جس کی دفعہ ۱۶ (ج) اجازت دیتی ہے (اور جن میں جگہ خالی کرنے والے اراکین کونسل بھی شامل ہونگے) بطور امیدوار پیش ہو سکے گا

۲۴۔ اسلامی ریاستوں اور تعلیم گاہوں سے درخواست کی جائیگی کہ اپنے نمائندے لاہور یا باہر جہاں سے پسند فرمائیں نامزد کریں اور اگر وہ تین ماہ تک نامزد نہ کریں تو کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ خود نامزد کرے۔

۲۵۔ اسلامیہ کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن لاہور اپنے نمائندے صرف اسی صورت میں بھیج سکے گی۔

(الف) جب اس ایسوسی ایشن کے ایسے ممبروں کی تعداد چار سو سے کم نہ ہو۔ جن کے ذمہ بوقت انتخاب ایسوسی ایشن کا چندہ تین ماہ سے زیادہ واجب الادا نہ ہو۔ اور چندہ ادا کرنے والے ممبروں کی تعداد کم از کم چار سو ہو۔

(ب) جب اس نے انجمن کو مبلغ پانچسو روپے کی رقم سابقہ سہ سالہ انتخاب کونسل کے بعد دی ہو۔

۲۶۔ سوائے ان حلقوں کے جن کا ذکر دفعہ ۲۴ میں ہے۔ اگر کسی حلقہ کی طرف سے کسی وجہ سے وقت مقررہ کے اندر انتخاب عمل میں نہ آئے تو اس نشست یا ان نشستوں کو خود جنرل کونسل بذریعہ انتخاب پُر کرے گی۔ البتہ اگر اسلامیہ کالج اولڈ بوائز ایسوسی ایشن اپنے نمائندے زیر آئین دفعہ ۲۵ منتخب نہ کرسکے تو کونسل وہ نشستیں خود پُر کرے گی لیکن ان نشستوں کے لئے صرف اسلامیہ کالج کے اولڈ بوائز ہی منتخب ہو سکیں گے۔

۲۷۔ اپنے اراکین کے انتخاب کے لئے تفصیلی قواعد خود جنرل کونسل ہی تجویز کرکے ان پر عملدرآمد کرے گی بشرطیکہ وہ قواعد آئین انجمن کے متضاد نہ ہوں۔

۲۸۔ جو رکن جنرل کونسل خود منتخب کرے گی۔ ان کا انتخاب بذریعہ بیلٹ ہوگا۔

۲۹۔ کوئی ملازم انجمن یا کسی درسگاہ کا طالبعلم کونسل کا رکن نہیں ہو سکیگا۔

۳۰۔ نئی جنرل کونسل کی تکمیل پر ہر رکن کونسل کی میعاد ختم ہو جائیگی۔ تکمیل سے مراد یہ ہے کہ کونسل کے کم از کم ۵۷ اراکین منتخب ہو جائیں۔

۳۱۔ اگر کسی وجہ سے کونسل کے ارکان کی تعداد ۵۷ سے کسی موقع پر کم رہ جائے یا اراکین کے مقررہ تناسب میں فرق آ جائے۔ تو باقیماندہ اراکین کو اختیار ہوگا۔ کہ اتنی تعداد اراکین کو پورا کریں۔ اور کونسل کے مکمل ہونے تک کونسل کے فرائض ادا کریں۔ اور اس کے اختیارات استعمال کریں۔ لیکن کونسل کا فرض ہوگا کہ وہ زیادہ سے زیادہ چھ ماہ کے اندر اراکین کونسل کی تعداد کو پورا کرے۔

۳۲۔ کونسل کا کوئی رکن مندرجہ ذیل میں سے کسی وجہ کے باعث رکن نہیں رہیگا۔

(الف) جب اس کی رکنیت کی میعاد ختم ہو جائے۔

(ب) جب وہ استعفٰی دے اور اس کا استعفٰے کونسل منظور کرے

(ج) جب وہ فوت ہو جائے یا فاتر العقل ہو جائے۔

(د) جب وہ (مقامی رکن کی صورت میں) لاہور سے مستقل طور پر باہر چلا جائے یا (بیرونی رکن کی صورت میں) باہر سے مستقل طور پر لاہور آ جائے۔

نوٹ:۔ اس قاعدہ کے ماتحت ضروری ہے کہ رکن کے مستقل نقل مکان کی اطلاع کونسل کے اجلاس میں پیش ہو۔ اور کونسل کی رائے میں نقل مکان مستقل قرار پائے۔

(ہ) مقامی ارکان میں سے جب کوئی رکن چھ ماہ تک اور بیرونی ارکان میں سے ایک سال تک کونسل کے جلسوں سے غیر حاضر رہے۔

(و) جب کسی رکن کے ذمے انجمن کی رکنیت کا چندہ تین ماہ تک کا ہو اور باوجود تحریری مطالبہ کے وہ ایک ماہ کے اندر ادا نہ کرے۔

(ز) جب جنرل کونسل نے اسے زیر دفعہ ۳۳ رکنیت سے علیحدہ کیا ہو۔

(ح) جب کوئی رکن کسی درسگاہ میں بطور طالب علم داخل ہو جائے یا وہ انجمن کی ملازمت اختیار کر لے۔

۳۳۔ جب کسی رکن کی نسبت کونسل کے کم از کم پانچ ارکان کی طرف سے تحریری تحریک

کی جائے۔ کہ اس کا رکن کونسل رہنا انجمن کے مقاصد کے لئے نقصان دہ ہے تو وہ تحریک ایجنڈا میں درج ہو کر اجلاس کونسل میں پیش ہوگی۔ اور اگر اجلاس کی کثرت رائے اس تحریک کی تائید میں ہو تو کل ارکان کونسل کی تحریری آرائے اس معاملے میں طلب کی جائیں گی۔ اور اگر کل ارکین جنرل کونسل کا کم سے کم ⅔ حصہ اس رکن کے اخراج کی رائے دے تو وہ جنرل کونسل سے خارج کیا جائیگا۔

۳۴- جو رکن زیر دفعہ ۳۳ علیحدہ کیا جائے اس کا نام تاریخ اخراج سے دس سال کے لئے برائے انتخاب پیش نہیں ہو سکے گا۔ اور نہ ہی وہ کسی اور طریق سے کونسل کا رکن ہو سکے گا۔

۳۵- (الف) جنرل کونسل کا کوئی رکن انجمن کے کسی کام کو ٹھیکہ یا اجرت پر نہیں لے سکیگا۔ اور نہ کوئی اور تجارتی کاروبار انجمن کے ساتھ کر سکیگا۔ اور نہ کوئی شخص جس کے پاس انجمن کے کسی کام کا ٹھیکہ ہو یا انجمن کے ساتھ کوئی تجارتی کاروبار یا لین دین کرتا ہو کونسل کا رکن ہو سکے گا۔

(ب) انجمن کسی ایسی دکان، کارخانہ، فرم یا کمپنی سے جس کا مالک یا شریک یا ڈائرکٹر یا مینجر جنرل کونسل کا رکن ہو کسی قسم کا کاروبار نہ کرے گی۔

نوٹ:- رجسٹرڈ لمیٹڈ کمپنی کے محض حصہ دار پر یہ قاعدہ حاوی نہ ہوگا۔

تشریح:- کاروبار سے مراد دو قسم کے کاروبار ہیں:-

(۱) وہ معاملات جن میں ادائیگی انجمن کی طرف سے ہوتی ہے۔ مثلاً مقدمات کا اجرت پر کرانا، کمیشن دینا، مکان کو کرایہ پر لینا، قانونی مشیر رکھنا اور تصنیف و تالیف کرانا۔

(۲) وہ معاملات جن میں انجمن کو وصولی زر ہوتی ہو مثلاً مکان کا کرایہ پر دینا۔

نوٹ:- اگر کوئی کمیٹی ایسی تجویز پیش کرنی چاہے جو اس دفعہ کے خلاف ہو۔ تو صورت (۱) میں متعلقہ کمیٹی کی سفارش پر جنرل کونسل کی خاص منظوری لازمی ہوگی اور صورت (۲) میں متعلقہ کمیٹی کی خاص منظوری کافی ہوگی۔"

ضابطہ جنرل کونسل

۳۶۔ اپنے اجلاس کے ضابطہ کے متعلق قواعد خود کونسل بنائے گی

عہدہ داران جنرل کونسل

۳۷۔ جنرل کونسل کے عہدہ دار جو انجمن کے بھی عہدیدار ہونگے مفصلہ ذیل ہونگے:۔

پریذیڈنٹ . . . . ایک
وائس پریذیڈنٹ . . . . دو یا دو سے زیادہ جنکی غایت تعداد تین تک ہوسکتی ہے
سکرٹریان . . . . دو
فنانشل سکرٹری . . . . ایک
ایگزیمینر حسابات . . . . ایک
انجنیئر . . . . ایک
سٹور کیپر . . . . ایک
آڈیٹر حسابات . . . . ایک

نوٹ ۱ عہدہ داران انجمن کی میعاد کونسل کی میعاد کے مطابق ہوگی۔

۲۔ وائس پریذیڈنٹ صاحبان میں سے نصف شہر لاہور او نصف بیرون لاہور سے ہونگے

۳۔ پریذیڈنٹ اور وائس پریذیڈنٹ صاحبان سے ایک المذہب ہونگے۔

۳۸۔ تمام عہدیدار آنریری ہونگے۔ اور کوئی ملازم انجمن عہدہ دار نہ ہو سکے گا۔

۳۹۔ عہدہ داران کونسل کا انتخاب سوائے بیرونی وائس پریذیڈنٹوں۔ مقامی اراکین کونسل میں سے ہوگا۔

۴۰۔ عہدہ داران کا انتخاب بذریعہ بیلٹ ہوگا۔

۴۱۔ پرانے عہدہ داروں کے نام دوبارہ انتخاب کے لئے پیش ہوسکیں گے مگر ایسا عہدہ دار جو ایک ٹرم یا ایک سے زیادہ ٹرموں کے لئے کسی عہدہ پر رہ چکا ہو۔ دوبارہ اسی صورت میں منتخب ہو سکے گا۔ جبکہ اس کے حق میں حاضرین جلسہ کے کم از کم دو تہائی ووٹ ہوں۔ یہی قاعدہ سب کمیٹیوں کے انتخاب پر بھی حاوی ہوگا۔

نوٹ:۔ یہ قاعدہ انجمن کے صدر اور نائب صدروں پر اطلاق پذیر نہ ہوگا۔ لیکن اگر کوئی عہدہ دار اپنے عہدہ کی میعاد پوری کرنے سے پہلے کونسل کا رکن نہ رہیگا

توعہدہ دار بھی نہیں رہیگا۔ اور باقیماندہ میعاد کے لئے کونسل اس عہدہ کے لئے دوبارہ انتخاب کرے گی۔

۴۲۔(الف) کونسل کسی رکن انجمن کو جس کی قومی فیاضی یا ہمدردی مسلّم ہو انجمن کا مربّی یا اسلامیہ کالج یا یتیم خانہ کا وزیٹر قرار دے سکتی ہے اور ایسے بزرگ کو کونسل کی رکنیت کے جملہ حقوق حاصل ہوں گے۔ انہیں کونسل کے اجلاس کا ایجنڈا بھیجا جائیگا اور کونسل کی کارروائی میں حصہ لینے اور معاملات زیر بحث پر ووٹ دینے کے وہ مجاز ہوں گے۔

(ب) کونسل کسی رکن انجمن کو جس نے انجمن کی خدمات کی ہوں انجمن کا اعزازی لائف پریذیڈنٹ قرار دے سکتی ہے۔ ہر لائف پریذیڈنٹ کو کونسل کی رکنیت کے جملہ حقوق حاصل ہوں گے۔ انہیں کونسل کا ایجنڈا بھیجا جائے گا۔ اور وہ کونسل کی کارروائی میں حصہ لینے اور معاملات زیر بحث پر ووٹ دینے کے حقدار ہونگے۔

نوٹ:۔ جن اصحاب کو اس قاعدہ کے ماتحت رکنیت کونسل کے حقوق حاصل ہوں گے۔ ان کی تعداد دس سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور یہ تعداد قاعدہ ۱۹ کی مقرر کردہ تعداد کے علاوہ ہوگی۔

۴۳۔ سکرٹریان انجمن سے مراد اس کے دونوں سکرٹریان اور فنانشل سکرٹری ہونگے۔

فصل پنجم

کمیٹیاں

۴۴۔ جنرل کونسل کی زیر نگرانی اور اس کے ماتحت انجمن کے مختلف محکموں کا انتظام مندرجہ ذیل مستقل کمیٹیوں کے سپرد ہوگا:۔

(۱) مردانہ کالج کمیٹی:۔ اسلامیہ کالج مردانہ اور اس کے ہوسٹل اور دیگر ادارے

جو اس کے ماتحت جاری کئے جائیں۔

(۲) زنانہ کالج کمیٹی:۔ اسلامیہ کالج زنانہ اور اس کے ہوسٹل اور دیگر ادارے جو اس کے ماتحت جاری کئے جائیں۔

(۳) طبیہ کمیٹی:۔ طبیہ کالج۔ یونانی دواخانہ وشفاخانہ اور خیراتی شفاخانہ۔

(۴) دارالعلوم دینیہ کمیٹی:۔ دارالعلوم دینیہ کا اہتمام و انصرام اور تبلیغ و اشاعت اسلام کا انتظام۔

(۵) سکولز کمیٹی:۔ لاہور اور بیرون لاہور کے وہ مدارس، ٹریننگ انسٹی ٹیوشنز اور ان کے ہوسٹل جو ماتحت انجمن ہوں یا جن کا الحاق انجمن حمایت اسلام لاہور سے ہو۔

(۶) زنانہ تعلیم کمیٹی:۔ لاہور اور بیرون لاہور کے وہ زنانہ مدارس، ٹریننگ انسٹی ٹیوشنز اور ان کے ہوسٹل جو ماتحت انجمن ہوں۔ جن کا الحاق انجمن حمایت اسلام لاہور سے ہو۔

(۷) مردانہ یتیم خانہ کمیٹی:۔ مردانہ یتیم خانہ اور ایسے اداروں کا انتظام جو زائد العمر یتامیٰ، مساکین اور نومسلموں کے لئے وقتاً فوقتاً قائم کئے جائیں۔

(۸) زنانہ یتیم خانہ کمیٹی:۔ زنانہ یتیم خانہ اور بیوہ خانہ اور ایسے اداروں کا انتظام جو زائد العمر یتامیٰ، مساکین اور نومسلمات کے لئے وقتاً فوقتاً قائم کئے جائیں۔

(۹) طباعت و اشاعت کمیٹی:۔ (الف) تعلیمی کورس یا مسلمانوں کی دینی یا دنیوی بہبودی کے متعلق کتابوں کا بلا معاوضہ یا بامعاوضہ مرتب کرانا۔ تالیف و تصنیف شدہ کتابوں کا خواہ وہ انجمن کی تالیف میں سے ہوں یا نہ ہوں شائع کرنا یا خریدنا اور کسی رسالے یا کتاب کے بامعاوضہ مرتب کرانے یا ہر ایسی کتاب کے چھپوانے کے لئے جو انجمن نے پہلے نہ چھاپی ہو، چھپوائی کا انتظام کرنا۔

(ب) ایسی تمام کتابوں کی فروخت اور آرڈروں کی تعمیل۔

(ج) کتب خانہ انجمن کا انتظام و انصرام۔

(د) انجمن کے چھاپہ خانہ کی نگرانی اور انتظام

(ہ)، متفرق قسم کی چھپوائی کا انتظام

(۱۰) فنانس کمیٹی:۔ (ا) انجمن کے مالیات کی نگرانی اور انتظام۔

(ب)، مختلف کمیٹیوں کی ایسی سفارشات کے متعلق جن کی رُو سے انجمن کو نیا خرچ برداشت کرے مالیات انجمن کی روشنی میں جنرل کونسل کو مشورہ دینا۔

(ج)، وقت مقررہ پر انجمن کا سالانہ بجٹ تیار کر کے جنرل کونسل کے پاس برائے منظوری بھیجنا۔

(د)، زائد از بجٹ گرانٹ کی کل درخواستوں کے متعلق جنرل کونسل کے پاس اپنی سفارشات بھیجنا۔

(ہ)، فنانشل سکرٹری اور ایگزیمنر کے تیار کردہ ماہواری نقشہ آمد و خرچ کی پڑتال کرنا۔

(و) سالانہ پڑتال حساب کا انتظام کرنا اور محاسب کی رپورٹ کو اپنی رائے کے ساتھ جنرل کونسل میں ارسال کرنا۔

(ز) انجمن کی مالی حالت کی بہتری کی تجاویز سوچنا اور ان کو اپنی سفارش کیساتھ جنرل کونسل میں بھیجنا۔

(۱۱) جائداد کمیٹی:۔ (ا)، انجمن کی مملوکہ جائداد کی نگرانی اور اس امر کا انتظام کہ انجمن کی تمام عمارات اچھی حالت میں ہیں۔

(ب) حسب ضرورت عمارات کی مرمت

(ج)، نئی عمارات کی خرید کے متعلق کونسل کو مشورہ دینا۔

(د)، حسب فیصلہ جنرل کونسل تعمیر عمارات کا انتظام

(ہ)، انجمن کی جائداد کو کرایہ اور پٹہ پر دینے اور زر کرایہ و پٹہ کی وصولی کا انتظام

(۱۲) پبلسٹی کمیٹی:۔ (ا)، انجمن کی کارگزاری کے متعلق ہر کمیٹی کے سکرٹری سے کوائف طلب کرنا۔ اور انجمن کے مفاد کے پیش نظر ضروری معاملات کی

نشر و اشاعت کرنا۔

(ب) سفیران انجمن کا تقرر اور اُن کے کام کی نگرانی

(ج) انجمن کے اخبار یا رسالے کی طباعت و اشاعت۔

(د) سالانہ جلسہ انجمن کے متعلق ضروری نشر و اشاعت

۴۵۔ کمیٹیوں کے ارکان کی تعداد اور کورم حسب ذیل ہوں گے:۔

نمبر شمار	نام کمیٹی	تعداد ارکان	کورم
۱۔	مردانہ کالج کمیٹی	۱۵	۵
۲۔	زنانہ کالج کمیٹی	۱۱	۴
۳۔	طبیہ کمیٹی	۱۱	۴
۴۔	دار العلوم دینیہ کمیٹی	۱۱	۴
۵۔	سکولز کمیٹی	۱۵	۵
۶۔	زنانہ تعلیم کمیٹی	۱۵	۵
۷۔	مردانہ یتیم خانہ کمیٹی	۱۵	۵
۸۔	زنانہ یتیم خانہ کمیٹی	۱۵	۵
۹۔	طباعت و اشاعت کمیٹی	۱۱	۴
۱۰۔	فنانس کمیٹی	۱۱	۴
۱۱۔	جائداد کمیٹی	۱۱	۴
۱۲۔	پبلسٹی کمیٹی	۷	۳

۴۶۔ ہر ایک کمیٹی کے دو عہدہ دار ہوں گے۔ یعنی چیرمین و سکریٹری۔ سکولز کمیٹی کا ایک اور عہدہ دار یعنی انسپکٹر مدارس بھی ہوگا۔

۴۷۔ (الف) جملہ عہدہ دار آنریری ہوں گے۔ اور ان کا سالانہ انتخاب ہر کمیٹی ان ارکین جنرل کونسل میں سے کرے گی جو اس کے رکن ہوں۔ مگر کوئی ملازم انجمن عہدہ دار نہیں ہو سکے گی۔

(ب) زنانہ تعلیم کمیٹی اور زنانہ یتیم خانہ کمیٹی کی ارکین خواتین ہونگی اور ضروری نہیں کہ انکے عہدہ دار جنرل کونسل کی رکن بھی ہوں مگر کوئی غیر مسلم خاتون ان کمیٹیوں کی رکن نہیں ہو سکیگی۔

۴۸۔ کمیٹیوں کے ارکان اور عہدیداروں کا انتخاب بذریعہ بیلٹ ہوگا اور اس میں وہی طریق بہ تبدیل الفاظ استعمال کیا جائیگا جو ارکان کونسل کے انتخاب کے بارہ میں قاعدہ ۲۸ میں درج ہے

۴۹۔ اگر کوئی عہدہ دار اپنے عہدہ کی میعاد پوری کرنے سے پہلے کونسل کا رکن نہ رہے۔ تو وہ اس کمیٹی کا عہدہ دار بھی نہ رہیگا۔ اور باقیماندہ میعاد کے لئے کمیٹی متعلقہ اس عہدہ کے لئے دوبارہ انتخاب کرے گی۔

۵۰۔ (الف) سکرٹریان انجمن ماسوائے زنانہ کمیٹیوں کے اپنے اپنے شعبوں کی ماتحت کمیٹیوں کے بحیثیت عہدہ دار رکن ہونگے۔

(ب) مفصلہ ذیل اصحاب حسب ذیل کمیٹیوں کے بحیثیت عہدہ رکن ہونگے:۔

(۱) مردانہ کالج کمیٹی :۔ پرنسپل اسلامیہ کالج

(۲) زنانہ کالج کمیٹی:۔ پرنسپل زنانہ اسلامیہ کالج

(۳) طبیہ کمیٹی :۔ پرنسپل طبیہ کالج

(۴) دارالعلوم دینیہ کمیٹی:۔ پرنسپل دارالعلوم دینیہ

(۵) سکولز کمیٹی:۔ انجمن کے مقامی ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان میں سے ایک جس کا انتخاب کونسل کرے گی۔ اور اس کی میعاد انتخاب بھی کونسل ہی مقرر کرے گی۔ انتخاب باری باری ہوگا۔

(۶) زنانہ تعلیم کمیٹی:۔ ہیڈ مسٹرس ہائی سکول

(۷) زنانہ یتیم خانہ کمیٹی:۔ مہتممہ زنانہ یتیم خانہ

(۸) فنانس کمیٹی :۔ ہر سہ سکرٹریان انجمن، اگزیمینر حسابات، آڈیٹر حسابات

(۹) جائداد کمیٹی :۔ آنریری انجنیئر

۵۱۔ سوائے ان ملازمین کے جو بحیثیت عہدہ مطابق دفعہ ۵۰ کسی ماتحت کمیٹی کے

رکن ہوں کوئی ملازم انجمن کسی ماتحت کمیٹی کا رکن نہیں ہو سکے گا۔

۵۲- اراکین کا انتخاب جنرل کونسل ہر سال مقامی اراکین انجمن میں سے کرے گی۔

۵۳- سوائے سکرٹریان انجمن کے کوئی شخص دو سے زیادہ کمیٹیوں کا رکن نہیں ہو سکیگا۔

۵۴- کسی کمیٹی کا کوئی رکن مندرجہ ذیل وجوہات میں سے کسی ایک کے باعث اس کمیٹی کا رکن نہیں رہے گا۔

(الف) جب اس کی میعاد رکنیت ختم ہو جائے۔

(ب) جب وہ اس عہدہ پر نہ رہے جس کی حیثیت سے وہ رکن ہو۔

(ج) جب وہ استعفےٰ دیدے اور اس کا استعفےٰ کونسل منظور کرے۔

(د) جب وہ فوت ہو جائے یا فاتر العقل ہو جائے۔

(ہ) جب وہ لاہور سے مستقل طور پر باہر چلا جائے۔

نوٹ:- ۱- کسی رکن کے عارضی نقل مکان سے شق (ہ) کا اس پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

۲- اس قاعدہ کے ماتحت ضروری ہے کہ رکن متعلقہ کے مستقل نقل مقام کی باضابطہ اطلاع کونسل کے اجلاس میں پیش ہو اور اجلاس کونسل کی رائے میں نقل مقام مستقل قرار پائے۔

(و) جب وہ متواتر چار ماہ کے اجلاسوں میں سے ایک میں بھی شامل نہ ہو۔

نوٹ:- ۱- شق (و) کی صورت میں سکرٹری ماتحت کمیٹی کا فرض ہوگا۔ کہ آئندہ اجلاس کمیٹی کا نوٹس اور ایجنڈا غیر حاضر رکن کے نام جاری نہ کرے۔ اور اس کے رکن نہ رہنے کی رپورٹ کونسل میں بھیجے۔ مگر کسی ماتحت کمیٹی کو یہ اختیار نہ ہوگا۔ کہ وہ رکنیت کے لئے کوئی نام تجویز کرے۔

۲- اگر کسی سبب سے کمیٹی کا جلسہ بوجہ کمی کورم نہ ہو سکے تو حاضری کی اغراض کے لئے وہ جلسہ محسوب کیا جائیگا

(ز) جب کسی رکن کی طرف انجمن کا چندہ رکنیت تین ماہ کا باقی ہو اور باوجود تحریری مطالبہ کے وہ ایک ماہ کے اندر ادا نہ کرے۔

رج) جب کونسل نے اُسے کمیٹی کی رکنیت سے علیحدہ کیا ہو۔

۵۵۔ کمیٹیوں کے اجلاس میں پیش شدہ امور کا فیصلہ سوائے ان امور کے جو کسی اور طور پر فیصل ہونے سے درج ہوں۔ ارکان موجودہ اجلاس کی کثرت رائے کیا جائے گا۔
صدر جلسہ کو کاسٹنگ ووٹ کا حق مطابق دفعہ ۱۲ حاصل ہوگا۔

۵۶۔ ماتحت کمیٹیوں کی روئدادیں بغرض اطلاع و منظوری جیسی کہ صورت ہو اجلاس کونسل میں پیش ہوں گی۔

۵۷۔ تفصیلی قواعد دربارہ ضابطہ اجلاس ہائے خود کمیٹی ہائے تجویز کریں گی۔ اور جنرل کونسل سے منظوری حاصل کرکے ان پر عملدرآمد کریں گی۔

۵۸۔ صاحب صدر انجمن ہر کمیٹی شامل ہونے کے مجاز ہوں گے۔ اور اگر وہ کسی کمیٹی میں شامل ہوں تو وہ اجلاس اُن کی صدارت میں ہوگا۔

۵۹۔ کمیٹی ہائے ماتحت کا کوئی رکن انجمن کے کسی کام کو ٹھیکہ یا اجرت پر نہ لے سکیگا۔ اور نہ کوئی اور کاروبار تجارتی انجمن کے ساتھ کر سکیگا۔ اور نہ کوئی شخص جس کے پاس انجمن کے کسی کام کا ٹھیکہ ہو یا جو انجمن کے ساتھ کوئی کاروبار تجارتی لین دین کرتا ہو کسی ماتحت کمیٹی کا رکن ہو سکے گا۔

۶۰۔ پُرانے عہدیداروں کے نام دوبارہ انتخاب کے لئے پیش ہو سکیں گے۔ نیز ہر ایسا امیدوار دوبارہ اسی صورت میں منتخب ہو سکیگا جب کہ اس کے حق میں حاضرین اجلاس کے کم از کم دو تہائی ووٹ ہوں۔

۶۱۔ جب کسی ماتحت کمیٹی کے کسی رکن کی نسبت کونسل کے کم از کم پانچ ارکان کی طرف سے تحریری تحریک کی جائے کہ اس کا ماتحت کمیٹی کا رکن رہنا انجمن کے مقاصد کے لئے نقصان دہ ہے۔ تو وہ تحریک ایجنڈے میں درج ہو کر اجلاس کونسل میں پیش ہوگی۔ اور اگر اجلاس کی کثرت رائے اس تحریک کی تائید میں ہو تو کل ارکان کونسل کی تحریری آراء اس معاملہ میں طلب کی جائیں گی۔
اور اگر کل ارکان جنرل کونسل کا کم از کم ⅔ حصہ اس کے اخراج کی رائے دے

تو وہ کمیٹی ہائے ماتحت میں سے جس کسی کا رکن ہو اس سے خارج کیا جائیگا۔

۶۲۔ جو رکن زیر قاعدہ ۶۱ علیحدہ کیا جائے وہ کسی صورت میں دوبارہ کسی ماتحت کمیٹی کا رکن نہیں ہو سکیگا۔ لیکن باقی ارکان اپنی جگہ خالی کرنے کے بعد پھر منتخب ہو سکیں گے۔

فصل ششم

تقسیم اختیارات

۶۳۔ انجمن اور اس کے متعلق محکمہ جات کے روزمرہ انتظام کے بارہ میں جنرل کونسل اور کمیٹیوں کے درمیان مفصلہ ذیل تقسیم اختیارات ہوگی:۔

اول:۔ وہ اختیارات جنہیں جنرل کونسل بلا توسط کمیٹیوں کے خود استعمال کرے گی۔ اور ان امور کا فیصلہ رائے دہندہ حاضر اراکین اجلاس کونسل کی محض کثرت رائے سے ہوگا۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(الف) آئین انجمن میں کمی بیشی یا دیگر ترمیم جو حسب دفعہ ۷۶ اراکین انجمن کی منظوری کے بعد نافذ ہوگی۔

(ب) جو فیصلے اراکین انجمن کی منظوری کے محتاج نہیں۔ اور جن پر قطعی فیصلہ کا کونسل کو اختیار ہے۔

(۱) اعزازی رکن انجمن مقرر کرنا

(۲) رکن انجمن کی تجویز یا اعتراض پر فیصلہ

(۳) انجمن کی جائداد کی نگرانی و اہتمام

(۴) خرید و انتقال جائداد اور اس میں تغیر و تبدل

(۵) کونسل یا کمیٹی کے رکن کا استعفےٰ قبول کرنا۔

(۶) کونسل یا کمیٹی کے رکن کے مستقل نقل مقام کا تصفیہ۔

(۷) کونسل کے رکن کا اخراج

(۸) کونسل اور کمیٹیوں کے اراکین کا انتخاب

(۹) اراکین کونسل کے انتخاب کے قواعد بنانا اور انتخاب کا انتظام کرنا۔

(۱۰) انجمن کا سرپرست یا اعزازی لائف پریذیڈنٹ اور اسلامیہ کالج۔ یتیم خانہ کا وزیر ناظم مقرر کرنا۔

(۱۱) کونسل اور ماتحت کمیٹیوں کی خالی جگہوں کو پُر کرنا۔

(۱۲) اپنی کارروائی کا ضابطہ بنانا۔

(۱۳) عہدہ داران انجمن کا انتخاب

(۱۴) انجمن کا روپیہ کسی لمیٹڈ ولڈ بنک میں جمع کرانا اور بشرط ضرورت کسی اور بنک اور بنکوں کا انتخاب کرنا۔

(۱۵) سالانہ جلسہ کی تاریخوں کا تقرر

(۱۶) انجمن کے عہدہ داروں کے فرائض و اختیارات کا تعین

(۱۷) شاخ ہائے انجمن کے قواعد بنانا۔

(۱۸) حسب قواعد ملازمین انجمن کی اپیلوں کا فیصلہ کرنا

(۱۹) حسابات انجمن کی پڑتال کا انتظام

دوم:۔ وہ اختیارات جن کی رو سے جنرل کونسل کمیٹیوں کی اپنی محکموں کے بارہ میں تجاویز و سفارش ہائے پر معمولی کثرت رائے سے بعد ترمیم، بلاترمیم منظور کر سکتی ہے یا نامنظور کر سکتی ہے۔ اور جن کے بارے میں کمیٹیوں سے استصواب کے بعد کسی قسم کا فیصلہ محض کثرت رائے سے کر سکتی ہے۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) سالانہ تخمینہ یعنی بجٹ آمد و خرچ۔

(۲) زائد از بجٹ خرچ۔

(۳) نئی آسامی کی تجویز یا موجودہ آسامی کے گریڈ میں ترمیم

(۴) انجمن یا اس کے کسی محکمہ کے پروگرام میں وسعت یا تخفیف۔

(۵) نئی عمارت یا غیر معمولی مرمت۔

(۶) ٹنڈروں کی منظوری کے بعد کسی ایسے کام کو ٹھیکہ پر دینا۔ جس کے خرچ کا اندازہ پچیس ہزار روپے سے زیادہ ہو۔

(۷) انجمن کے سرمایہ کو فائدہ کے کام پر لگانا۔

سوم:۔ وہ اختیارات ہیں جن کی رو سے جنرل کونسل کمیٹیوں کی تجاویز اور سفارشوں کو رائے دہندہ حاضرین جلسہ کی محض کثرت رائے سے منظور یا نامنظور کر سکتی ہے۔

(الف) اگر کوئی تجویز یا سفارش مندرجہ ذیل اسامیوں میں سے کسی کے متعلق ہو۔ تو کونسل کمیٹی کے تجویز کردہ شخص کی نامزدگی نامنظور تو کر سکے گی لیکن اس کی بجائے کسی اور کا تقرر براہ راست نہیں کر سکے گی۔

پرنسپل اسلامیہ کالج۔ پرنسپل زنانہ کالج۔ پرنسپل طبیہ کالج۔ پرنسپل دارالعلوم دینیہ۔ ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی سکولز۔ سپرنٹنڈنٹ یتیم خانہ۔ ہیڈ مسٹرس زنانہ ہائی سکول میڈیکل آفیسر انجمن۔

(ب) جن ملازمین کا تقرر کونسل کی منظوری کا محتاج ہے۔ ان کی موقوفی بھی کونسل کی منظوری کے بغیر نہ ہو سکے گی۔

چہارم:۔ وہ اختیارات ہیں۔ جن کی رو سے ماتحت کمیٹیوں کی تجاویز کو نامنظور یا ان میں ترمیم کرنے کا اختیار کونسل کو رائے دہندہ حاضرین اجلاس کی دو تہائی اکثریت سے حاصل ہے۔ یہ معاملات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) شعبہ جات انجمن کے قواعد و ضوابط۔

(۲) تقرر و موقوفی حصہ مستقل سٹاف مشتملبر پروفیسران۔ اسسٹنٹ پروفیسران کالج۔ اسسٹنٹ سکرٹری۔ انسپکٹرس زنانہ مدارس۔ سپرنٹنڈنٹ یتیم خانہ۔ سپرنٹنڈنٹ طباعت و اشاعت۔

(۳) ایسے مستقل ملازم کی اپیل در بارہ خود پر ماتحت کمیٹی سے رائے لے کر فیصلہ جس کی تنخواہ دو سو روپیہ سے زیادہ ہو۔

پنجم :۔ باقی امور کے تصفیہ کا قطعی اختیار ماتحت کمیٹیوں کو ہوگا ۔مگر کسی معاملہ پر جنرل کونسل کسی کمیٹی سے کوئی رپورٹ طلب کر سکے گی ۔

۶۴ ۔ باوجود دفعہ ۶۳ کے کونسل کو یہ اختیار ہر وقت حاصل ہے ۔کہ اگر کمیٹیوں میں سے کسی کی نسبت یہ اعتراض کیا جائے ۔کہ اس نے قواعد نافذ الوقت کی پابندی نہیں کی ۔یا انجمن کے اغراض ومقاصد کو مدنظر نہیں رکھا یا کسی معاملہ میں اس نے اپنے اختیارات کو ایسے طور پر استعمال کیا ہے ۔جو انجمن کے مفاد یا پالیسی کے خلاف ہو تو اس بارہ میں کسی رکن کونسل کی تجویز جنرل کونسل میں پیش ہو سکتی ہے ۔اور اس پر ماتحت کمیٹی سے جواب لیا جائے گا ۔پھر کونسل اس معاملہ پر غور کرنے کے بعد جو فیصلہ اپنے رائے دہندہ اراکین کی دو تہائی اکثریت سے کریگی ۔اس کی پابندی کمیٹی مذکور پر لازمی ہوگی ۔

فصل ہفتم

مالیات

۶۵ ۔ انجمن کے آمد و خرچ کا حساب مطابق قواعد مالی رکھا جائے گا ۔

۶۶ ۔ (الف) انجمن کی جملہ آمد مختلف مدوں میں درج حسابات ہوگی ۔ یہ مدیں حسب ذیل ہوں گی :۔

(۱) ریزرو فنڈ

(۲) یتامیٰ ومساکین

(۳) عام واغراض

(ب) انجمن کی جنرل کونسل مجاز ہوگی ۔کہ حسب صوابدید خود مدات مندرجہ جزو الف بالا کے ماتحت ضمنی اور تفصیلی مدات حسب ضرورت کھول دے ۔

(ج) انجمن کے اخراجات بھی اسی طرح ایسی مدوں کے ماتحت درج حساب ہوا کریں گے ۔

تشریح ۱ - ریزرو فنڈ ان رقومات پر مشتمل ہو گا:-
(۱) جو جنرل کونسل وقتاً فوقتاً اپنے ذرائع میں سے نکال کر اس غرض کے لئے مخصوص کرے
(۲) جو معطیان اس غرض کے لئے عطا کریں۔
تشریح ۲:- یتامیٰ و مساکین فنڈ ان رقومات پر مشتمل ہو گا:-
(۱) جو رقوم بمد زکوٰۃ وصول ہوں۔
(۲) جو رقوم معطی صاحبان یتامیٰ و مساکین پر خرچ کرنے کیلئے مخصوص کر دیں۔
(۳) جو رقوم اس جائداد سے وصول ہوں۔ جو یتیم خانوں کی ملکیت ہوں۔ یا ان کے نام وقف یا ہبہ کی گئی ہوں۔
(۴) جو رقوم ان اشیاء کی قیمت پر مشتمل ہوں جو از قسم کپڑا یا جنس وغیرہ وصول ہوں۔
تشریح ۳:- تشریح ۱ و ۲ کے علاوہ باقی تمام روپیہ عام اغراض کے ہیڈ میں جمع کیا جائے گا۔

۶۷- معطی صاحبان کی خواہش کے مطابق ان کا عطیہ صرف کرنا انجمن کا فرض ہو گا۔

۶۸- انجمن کا روپیہ انجمن حمایت اسلام کے نام بالعموم کسی شیڈولڈ بنک میں رکھا جائیگا

۶۹- ریزرو فنڈ کا اصل روپیہ معمولی اخراجات پر صرف نہ ہو گا۔ اسے ایسی جگہ پر لگایا جا سکے گا جس سے انجمن کو کوئی مستقل آمد ہو سکے۔ البتہ ریزرو فنڈ کا منافع یا اس سے پیدا کردہ جائداد کی آمد حسب فیصلہ جنرل کونسل خرچ ہو سکے گی۔

۷۰- انجمن کے تمام محکموں کی آمد و خرچ کے حسابات کا باضابطہ اور مکمل طور پر ماہانہ آڈٹ زیر نگرانی آنریری آڈیٹر لازمی ہو گا یہ آڈٹ اس آڈٹ کے علاوہ ہو گا۔ جو خرچ کی صورت میں بطور پری آڈٹ زیر نگرانی آنریری ایگزیمینر ہوتا ہے۔

فصل ہشتم

متفرقات

۷۱۔ ہر سال انجمن کا سالانہ جلسہ بمقام لاہور منعقد ہوگا جس کے انعقاد کی تاریخیں کونسل مقرر کرے گی۔

نوٹ:۔ یہ قاعدہ انجمن کے لئے کسی اور جگہ یا کسی اور وقت جلسہ کرنے سے مانع نہیں ہوگا۔

۷۲۔ (الف) کونسل اور کمیٹیوں کو اختیار ہوگا کہ اپنے کسی عہدہ دار یا عہدیداروں کسی رکن یا اراکین کو منفرداً یا مشترکاً اپنے اختیارات میں سے جب کوئی اختیار مناسب سمجھیں دیں۔ اور جب چاہیں واپس لے لیں۔ یا کسی کام کے لئے عارضی سب کمیٹی مقرر کریں۔ لیکن کسی کمیٹی کو اپنے اختیارات یا اختیارات کا کوئی حصہ مستقل طور پر ایک یا ایک سے زیادہ ارکان کو تفویض کرنے کا حق نہیں ہوگا۔

(ب) باوجود ضمن (الف) مندرجہ بالا۔ کونسل یا کسی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ حسب ضرورت کسی معاملہ کے متعلق اس معاملہ کے ماہر یا ماہران خصوصی کی انفرادی یا اجتماعی رائے حاصل کرے۔

۷۳۔ اگر کوئی ملازم اپنے متعلقہ فیصلہ کے خلاف اپیل کرنا چاہے۔ تو اس کو آئینی اپیل کرنے کا حق ہوگا۔

۷۴۔ آئین کے خلاف کسی قسم کی سفارش فیصلہ یا ریزولیوشن کرنے کا اختیار کمیٹیوں یا جنرل کونسل میں سے کسی کو نہیں ہوگا۔

۷۵۔ جس امر کے متعلق کسی خاص طریق سے تصفیہ کے صریح آئین موجود ہوں کی پابندی ہر متعلقہ شخص اور جماعت کے لئے لازمی ہوگی۔

۷۶- انجمن کے آئین میں کمی بیشی یا کوئی ترمیم نہیں ہو سکے گی۔ جب تک کہ مجوزہ کمی بیشی یا ترمیم جنرل کونسل خود منظور کر کے اراکین انجمن کی منظوری نہ حاصل کرے۔ اجلاس جنرل کونسل میں ایسی مجوزہ کمی بیشی یا ترمیم پر غور کے لئے لازمی ہے کہ تجویز وضاحت سے درج ایجنڈا ہو کر اراکین کونسل کے پاس بھیجی گئی ہو۔

۷۷- (الف) کونسل اپنے قواعد و ضوابط خود بنائے گی۔
(ب) ماتحت کمیٹیوں کے قواعد و ضوابط میں کمی بیشی یا ترمیم کا اختیار کونسل کو دو تہائی کی کثرت رائے سے ہوگا۔

۷۸- انجمن کے آئین و قواعد میں سے اگر کسی قاعدہ نوٹ یا تشریح کی تفہیم میں شبہ یا اختلاف ہو تو اس کا فیصلہ خود جنرل کونسل کرے گی۔

۷۹- اگر کسی معاملہ کے متعلق آئین یا قواعد و ضوابط انجمن میں کوئی ذکر نہ ہو۔ تو جنرل کونسل کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ اس پر مناسب فیصلہ صادر فرمائے +

ISLAMIC
BP10
A55
A47
1950